سوال

(476) کیا قربانی دینے والے کے لیے صاحبِ نصاب زکوۃ ہونا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سنا ہے قربانی ہر صاحبِ نصاب پر واجب ہے۔ اس زمانے میں ساڑھے باون تولے چاندی قریباً پانچ ہزر روپے کی بنتی ہے۔ ایک غریب انسان تھوڑے تھوڑے پیسے اپنے کسی آڑے وقت کے لیے بچائے اور نصاب کی حدتک رقم پہنچ جائے گی۔ آہستہ آہستہ وہ دوبارہ اس حدتک پہنچے تو پھر وہی بات۔ اس کا مطلب ہے کہ کوئی غریب نصاب کی حد سے آگے جا ہی نہیں سکتا۔ نہ ہی حکومت قابلِ ذکر مدد کرتی ہے۔ کیونکہ اسلامی نظام نافذ ہی نہیں ہے۔ ایسی صورت میں غریب لوگ کسی مشکل وقت کے لیے بچانا چاہیں تو کیسے بچائیں؟ والسلام

(محمد احسان۔ لاہور) (۱۲ دسمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمہور اہل علم کے نزدیک قربانی دینے والے کے لیے صاحبِ نصاب زکوۃ ہونا ضروری نہیں۔ تاہم امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک صاحبِ نصاب اور مقیم ہونا ضروری ہے۔ لیکن راجح مسلک پہلا ہے۔ اس لیے کہ کسی صحیح حدیث میں صاحبِ نصاب ہونے کی قید موجود نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 363

محدث فتویٰ